السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمام عورتیں اپنے عالم اورپیر کے ہاتھ اورپاؤں چومتی ہیں۔ کیا اسلام میں عورتوں کے لیے کسی غیر محرم۔ بڑے عالم کے ہاتھ اورپاؤں کوچھونا (یاچومنا) جائز ہے؟ یہ عمل صرف پیر صاحب کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(١) آپ نے جوذکر کیا ہے کہ بوہرہ عورتیں اپنے پیر پیر کے خاندان کے ہر فرد کے ہاتھ اورپاؤں چومتی ہیں یہ کام جائز نہیں۔ یہ کام نبی ﷺ نے کیا ہے نہ خلفائے راشدین میں سے کسی نے کیا ہے کیونیہ اس میں مخلوق کی تعظیم میں غلوپایا جاتا ہے جو شرک تک پہنچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

(٢) مرد کےلئے جائز نہیں کہ کسی نامحرم عورت سے مصافحہ کرے یااس کے جسم کو ہاتھ لگائے۔ کیونکہ اس میں فتنہ پایا جاتا ہے اوروہ اس سے بھی قبیح حرکت یعنی زنا یااس کے ذرائع تک پہنچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ''جناب رسول اللہ ﷺ مہاجر خواتین کے ایمان کی جانچ اس آیت سے کرتے تھے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١٢ ...الممتحنة

''اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں (اس شرط پر) بیعت کرنے کےلئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی' چوری اوربدکاری نہیں کریں گی' اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی' اپنے ہاتھوں اورپاؤں کے درمیان بہتان گھڑ کر نہیں لائیں گی اور نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی' توان سے بیعت لے لیجئے اوران کےلئے اللہ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: ''جو مومن خاتون ان شروط کا اقرار کرلیتی' رسول اللہ ﷺ اسے زبانی کہہ دیتے:

(قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا، وَلَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ: قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَالِكِ)

''اللہ کی قسم' بیعت کے دوران کبھی رسول اللہ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا۔ آپ ﷺ یہ فرما کر ان سے بیعت لے لیتے تھے: ''میں نے تجھ سے ان شرطوں پر بیعت aمیں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے۔ لے لی ہے۔'' (مسند احمد ج: ٢' ص: ١٦٣' ج: ٣' ص: ١١٣' ج: ٤' ل: ١٨٢' ص: ٩١' ٢٥١' ٣٢٢' ۔ صحیح مسلم مع نووي ج: ١٢' ض: ٢٠٣۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ٢١٤٠' ٣٥٢۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: ٣٨٣٤۔

جناب رسول اللہ ﷺ اپنے رب کی حضور اظہار عجز کرتے ہوئے یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

(يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ)

(اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھنا۔'' (مسند احمد ج: ٢' ص: ١٦٨' ج: ٣' ل: ١١٣' ج: ٤' ل: ١٨٢' ص: ٩١' ٢٥١' ٢٩٤' ٣٠٢' ٣١٥۔ جامع ترمذي حدیث نمبر: ٢١٤٠' ٣٠٢٢' ٣٥٨٧۔''

اوراگر روح اورایمان کا مالک ہونے سے اس شخص کا یہ مطلب ہے کہ اس کا ایمان لانا اس کے مریدوں کےلئے بھی کافی ہے۔ اسکی وجہ سے انہیں بھی اجروثواب مل جائے گا اوروہ عذاب سے بچ جائیں گے اگرچہ برے اعمال کرتے رہیں اورجرائم اورگناہوں کا ارتکاب کرتے رہیں' تو یہ دعویٰ قرآن مجید کی ان آیات کے مخالف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ٢٨٦ ...البقرة

''اس (جان) کےلئے ہے وہ (اچھا کام) جو اس نے کمایا اوراس پر ہے وہ (براکام) جو اس نے کیا۔''

نیز ارشاد ہے:

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ٢١ ...الطور

''ہر شخص اپنے کمائے ہوئے (اعمال) کے بدلے گروی رکھا ہوا ہے۔''

اورفرمان ہے:

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ٣٨ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ٣٩ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ٤٠ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ٤١ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ٤٢ ... المدثر

''...ہر جان ان (عملوں) کے بدلے رہن (گروی) ہے جو اس نے کمائے ' مگر دائیں ہاتھ والے ۔ جنتوں میں پوچھ رہے ہوں گے مجروں سے ۔ تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کردیا؟''

اورفرمایا:

مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ١٢٣ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ١٢٤ ... النساء

''جو شخص بھی برائی کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ کے سوا اپنا کوئی دوست یا مددگار نہیں پائے گا اور جو نیک عمل کرے گا 'خوہ مرد ہو یا عورت ' بشرطیکہ وہ مومن ہو ' تو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر (کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۔ (یعنی وہ برابر بھی ان کے حق تلفی نہیں کی جائے گی

مزید فرمایا:

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ٣٩ ... النجم

''اور اے انسان کے لئے صرف وہی کچھ ہے جو اس نے کوشش کی ۔''

اورفرمایا:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ١٨ ... فاطر

''اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی کسی کو اپنے (بھاری) بوجھ کی طرف بلائے گی (کہ کوئی تھوڑا سا اس کا بوجھ اٹھا کر اس کی مدد کرے) تو اس (بوجھ) میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا ۔ چاہے (جسے بلایا گیا ہے وہ) قریب ترین رشتہ دار ہی کیو نہ ہو ۔''

اس کے علاوہ دیگر بہت سی آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر شخص کو صرف اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا 'خواہ وہ اچھا ہو یا برا نیز صحیح حدیث میں وارد ہے کہ جب نبی کریم ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی:

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ٢١٤ ... الشعراء

''اپنے قریبی رشتہ داروں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرایئے''

تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا:

(يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ ۔ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا ۔ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا، يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي مِنَ اللهِ شَيْئًا، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا)

''اے جماعت قریش! اپنی جانوں کو خرید لو (ایمان قبول کرکے جان بچالو) میں اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آؤ ں گا اے عباس بن عبد المطلب! میں اللہ تعالیٰ کے حضور آپ کے کسی کام نہیں آؤں گا ۔ اے اللہ کے رسول کی پھوپھی صفیہ! میں اللہ کے حضور آپ کے کسی کام نہیں آؤں گا ۔ اے محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ! میرے مال سے جو چاہے مانگ لے ' میں اللہ کے حضور تیرے کچھ کام نہیں آؤں گا ۔'' (صحيح بخاري حديث نمبر: ٤٧٧٠۔ مسند دارمی ج: ٢' ص: ٣٠٥۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ